سائز کے اس کتابچہ "مسنون دعائیں" میں بڑی محنت و کاوش سے سیرت و تاریخ کے مستند حوالوں سے انسانی معمولات کے تمام مراحل کی تمام مسنون دعائیں یکجا کر دی ہیں جن میں بندگی کا اظہار بھی ہے اور خیر و برکت کا ذریعہ بھی، یہ دعائیں ہر شخص کے جیب ہی میں نہیں دل میں ہونی چاہیئے ۶۸ صفحات کا یہ کتابچہ دارالکتاب الاسلامی ابراھم پور ضلع اعظم گڑھ یو پی بھارت سے دستیاب ہے۔

فضائل و مسائل رمضان شریف

حضرت مولانا محمد عاشق الٰہی مہاجر مدنی، بلند پایہ محقق مصنف محدث اور سلفِ صالحین کے مسلکِ حقہ و معتدلہ کے شارح و ترجمان ہیں کئی کئی مجلدات پر شامل بیسیوں کتابوں کے مصنف ہیں جوار رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے فیض و برکات کو مزید پھیلا دیا ہے زیر تبصرہ رسالہ بھی ان ہی کے رشحات قلم کا نتیجہ ہے ۵۶ صفحات کی یہ کتاب اپنی موضوع جامع نافع اور موثر اور عمل انگیز ہے قرآن و سنت، احادیث اور مستند فقہی حوالہ جات سے رمضان کے فضائل کے ساتھ اہم مسائل کا احتواء کیا گیا ہے جامعہ کبریا کے مہتمم حضرت مولانا مفتی محمد اقبال صاحب علوی اس کے ناشر ہیں مہتمم جامعہ کبریا حاجی کیمپ راولپنڈی کے نام خط لکھ کر یہ کتاب حاصل کی جا سکتی ہے۔

یا نبی سلام علیک

از پروفیسر محمد افضل رضا صفحات - ۱۱۲ - قیمت ۲۵ روپے
ملنے کا پتہ: ادارۃ العلم والتحقیق دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک۔

اسلامی ادبیات میں نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو گلِ سرسبد کی حیثیت حاصل ہے پشتو زبان میں نعت کا وجود پشتو کا ہمزاد اور ہم سن ہے شریعت اور ادب کے دائرے میں رہ کر عقیدت اور محبت کا اظہار فن نعت گوئی کا جوہر ہے بقول عرفی یہ تلوار کی دھار پر چلنے کے مترادف ہے اس مقدس فرض سے وہی شخص عہدہ برآ ہو سکتا ہے جس نے قرآن و حدیث کا بدقت نظر مطالعہ کیا ہو پیش نظر کتاب پشتو زبان میں بارگاہ نبوت میں حسن عقیدت کا ایک گلدستہ ہے پروفیسر محمد افضل رضا نے معنوی خوبیوں کی طرح اس کی طباعت میں جس حسنِ ذوق کا ثبوت دیا ہے وہ اس کتاب کے شایان شان ہے یہ نعتیہ کلام محض عقیدت کا اظہار ہی نہیں جذبے کی حدت اور خیال کی ندرت کا مرقع بھی ہے لب و لہجے کے اعتبار سے پروفیسر افضل رضا صاحب رحمن بابا اور خوشحال خان کے قبیلے کے شاعر معلوم ہوتے ہیں جنہوں نے نعت کو تخلیقی سطح پر محسوس کر کے عقیدت اور شعری حسن کا امتزاج دکھایا ہے۔

پروفیسر صاحب پیشہ ور شاعر نہیں وہ صوابی کالج کے پرنسپل ادیب مصنف اور ایک مشفق اتالیق ہیں شاعری ان کے لیے عقیدت کے اظہار کا وسیلہ ہے لیکن انہوں نے عقیدت تک اپنے آپ کو محدود نہیں رکھا بلکہ عقیدت کو شاعری میں بدل دیا ہے اور زیر تبصرہ کتاب اسی کا مظہر ہے کتابت عمدہ، کاغذ بہترین، ٹائٹل شاندار اور قیمت بھی معقول صرف ۲۵ روپے